نعت شریف ﷺ

کیا ختمِ رسل رب کا بندہ نظر آتا ہے
اللہ کے بندوں کا مولا نظر آتا ہے

کیا شان تواضع ہے اس جاہ و جلالت پر
محبوبِ خدا ہو کر بندہ نظر آتا ہے

ایمان کی آنکھوں سے قرآن کو دیکھو تو
اوصاف محمد ﷺ کا خطبہ نظر آتا ہے

اک ذات ہے گنجینہ مجموعہ محاسن کا
توحید کا کثرت میں جلوہ نظر آتا ہے

دنیا بھی ہے عقبیٰ بھی دعوت بھی شفاعت بھی
دربارِ رسالت میں کیا کیا نظر آتا ہے

دن رات کو گردوں پر خورشید و قمر بن کر
ہر دو رخ احمد ﷺ کا سایہ نظر آتا ہے

گو خاک پہ ہے روضہ اس سرورِ عالم کا
افلاک سے رتبہ میں اونچا نظر آتا ہے

کیا سینہ ہے جو ان کی الفت کا سفینہ ہو
گویا کہ مدینے میں کعبہ نظر آتا ہے

وہ سر نہیں اک سِر ہے انمول حقیقت کا
جس میں کہ محمد ﷺ کا سودا نظر آتا ہے

وہ قلب کی زینت ہے ایماں کی جلا ہوکر
اور آنکھوں میں آنکھوں کا تارا نظر آتا ہے

داماں کی ہوا دے کر خاکیؔ کو معطر کر
یہ ابرِ کرم تیرا قطرہ نظر آتا ہے

کلام: حضرت خواجہ سراج الدین سید خلیل شاہ کاظمی خاکی امروہی رحمۃ اللہ علیہ